سوال

(540)دعا کا بدعتی طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کتاب ''الدعاء المستجاب''تصنیف احمد عبدالجواد قابل اعتماد کتاب ہے ؟ اس میں لکھا ہے کہ رات یا دن میں کسی وقت بارہ رکعت نماز ادا کی جائے ۔ ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے ۔ جب آخری تشہد پڑھے تو اللہ کی حمد وثنا کرے اور نبی ﷺ پر درود پڑھے اور سجدے میں سات بار فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور دس بار یہ دعا پڑھے :

((لَاإِلَهَ إِلَّاوَحْدَه لَاشَرِيكَ لَه...))

پھر یہ دعا پڑھے :

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِن عَرشِكَ وَمُنتَهَى الرَّحمَة مِن كِتَابِكَ وَاسمِكَ الأَعْظَم وَجَدِّكَ الأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّة))

''اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کرے، پھر اٹھا کر سلام پھیرے ۔ یہ حدیث امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے ۔ کیا یہ بات صحیح ہے یا نہیں حالانکہ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رکوع سجدے کی حالت میں تلاوت سے منع فرمایا تھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا کتاب پر اعتماد نہیں کرنا چاہے کیونکہ اس میں ضعیف اور موضوع احادیث کی کثرت ہے ۔ ایسی ہی روایت وہ ہے جو سوال میں ذکر ہے ۔ یہ عمل بدعت ہے کیونکہ یہ نبی ﷺ ثابت نہیں اور نبی ﷺ نے فرمایا :

((مَنْ أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

اور اس میں سجدہ میں تلاوت کا بھی ذکر ہے حالانکہ یہ کام شرعا منع ہے جس طرح کہ آپ نے سوال میں کہا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ